کفریہ وسوسوں سے بندہ کافر تو نہیں ہوجاتا ؟

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مجھے ایسے وسوسے آتے ہیں کہ اگر میں ان پر یقین کرلوں تو میں اسلام کے دائرہ سے خارج ہوجاؤں گا یعنی کفریہ وسوسے۔ میں ان کو نہایت برا سمجھتا ہوں اسی وجہ سے اپنی زبان پر بھی نہیں لانا چاہتا ۔کیا میں ان وسوسوں کی وجہ سے اسلام سے خارج ہوکر کافر ہوں جاؤں گا ۔اگر نہیں تو میں ان وسوسوں سے جان چھڑانا چاہتا ہوں تو میں کیا پڑھوں جس سے مجھ سے یہ وسوسے دور ہوجائیں گے۔پلہیز میری رہنمائی فرمائیں۔

سائل :ایک بھائی فرام پریسٹن ۔انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

ذِہن میں کُفْرِیَّہ خیالات کا آنااور انہیں بیان کرنے کو بُرا سمجھنا عَین اِیمان کی عَلامَت ہے کفر نہیں اور نہ اس سے کوئی بندہ کافر ہوگا کیونکہ کُفْرِیّہ وساوِس شَیْطان کی طرف سے ہوتے ہیں اگر بندے کی جانب سے ہوتے تو وہ انہیں برا کیوں سمجھتا ۔مومن کو وسوسے آنا اس کے ایمان کی علامت ہے کہ چور وہیں آتا ہے جہاں خزانہ ہوتا ہے۔

جیسا کہ حدیث میں آیا نبیِّ رَحمت، شفیعِ اُمّت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم کی خدمت میں بعض صَحابۂ کِرام علیہمُ الرضوان نے حاضِر ہو کر عرض کی:

إِنَّا نَجِدُ فِي أَنْفُسِنَا مَا يَتَعَاظَمُ أَحَدُنَا أَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ، قَالَ: «وَقَدْ وَجَدْتُمُوهُ؟» قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: «ذَاكَ صَرِيحُ الْإِيمَانِ"

ھمیں ایسے خَیالات آتے ہیں کہ جنہیں بَیان کرنا ہم بَہُت ہی بُرا سمجھتے ہیں ۔ سرکارِ دو عالَم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا:کیاواقِعی ایسا ہوتا ہے؟ اُنہوں نے عَرض کی:جی ہاں ۔ارشاد فرمایا:"یہ تو صریح ایمان(کی نشانی)ہے۔"

(الصحیح المُسلِم باب بیان الوسوسۃ فی الایمان ص80حدیث 132)

اور بہار شریعت میں صدرُالشَّرِیْعَہ، بَدْرُ الطَّرِیقہ،حضرتِ علامہ مَولانامفتی محمد امجد علی اَعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:" کُفْری بات کا دل میں خیال پیدا ہوا اورزَبان سے بولنا بُرا جانتا ہے تو یہ کُفْر نہیں بلکہ خاص اِیمان کی عَلامَت ہے کہ دِل میں اِیمان نہ ہوتا تو اسے بُراکیوں جانتا۔"

(بہارِشریعت حصّہ 9 ص 174)

وسوسوں سے بچنے کے تین بڑے ہی مجرب علاج عرض کرتا ہوں۔

(1):وسوسوں کا شکار شخص "آمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاہِرُ وَالبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْم "یعنی :میں اللہ و رسو ل پر ایمان لایا وہی اول و آخر ، وہی ظاہر و باطن ہے اور وہی ہر چیز کو جانتا ہے) پڑھے ان شاء اللہ اس

کے سارے وسوسے دور ہوجائیں گے بلکہ صرف "اٰمَنْتُ بِاللّٰہ وَرَسُوْلِہٖ" ہی کہنے سے وسوسے جاتے رہیں گے۔
جیسا کہ حدیث میں آیا کہ
نبی کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلَّم کا ارشادہے : **"لَا یَزَالُ النَّاسُ یَتَسَاءَلُونَ حَتّٰی یُقَالَ: هٰذَا خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ، فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ؟ فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذٰلِكَ شَیْئًا، فَلْیَقُلْ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ"**لوگ ایک دوسرے سے پوچھتے رہیں گے یہاں تک کہ یہ کہاجائے گا کہ مخلوق کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے پیدا فرمایا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کوکس نے پیداکیا؟توجس کے دل میں اِس قسم کا خیال آئے وہ یوں کہے: ''اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ '' یعنی میں اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔
(صَحِیح مُسلِم ص81حدیث 212-(134) ،213)
ایک روایت میں ''اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِہٖ ہے لہذا یہ پورا پڑھا جائے ۔
اور اعلی حضرت امام اہلسنت امام احمدرضا خان علیہ رحمۃ الرحمن سے ملفوظات شریف میں سوال ہوا کہ وسوسے کے دفع (یعنی دُور کرنے)کے لئے کیا پڑھے ؟تو آپ نے فرمایا کہ "اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِہٖ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاہِرُ وَالبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْم (یعنی :میں اللہ و رسو ل پر ایمان لایا وہی اول و آخر ، وہی ظاہر و باطن ہے اور وہی ہر چیز کو جانتا ہے ۔)پڑھنے سے وسوسے رفع ہوجاتے ہیں بلکہ صرف اٰمَنْتُ بِاللّٰہ وَرَسُوْلِہٖ ہی کہنے سے دُور ہوجاتے ہیں ۔
(الملفوظات ص 138 مطبوعہ المکتبۃ المدینہ)
(2)مُفَسّرِشہیر حکیمُ الْاُمَّت حضر تِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ المنّان لکھتے ہیں:صُوفیائے کرام (رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السّلام)فرماتے ہیں کہ:جوکوئی صبح و شام اِکّیس (21)بار لاحول شریف یعنی لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم"پانی پر دم کر کے پی لیاکرے تواِن شاءَ اللہ(عَزَّوَجَلَّ)وَسوسۂ شیطانی سے اَمن میں رہے گا۔
(مِراٰۃالمناجیح ج1 ص87)
(3):اور اہم بات یہ ہے کہ وسوسے کی طرف توجہ نہ دے بلکہ فوراً سمجھ جائے کہ یہ کوئی دوسرا وجود ہے جو میرے ایمان کے در پہ ہے اور وسوسے سے ڈال رہا ہے تو فورا لاحول پڑھے اور کہے مجھے تو بس میرے اللہ عزوجل سے کام ہے جو میرا خالق و رازق ہے۔وسوسے کا جواب دینے میں نہ لگے ورنہ پھنس جائے گا۔
واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

DOES A PERSON BECOME A DISBELIEVER DUE TO WHISPERINGS OF UNBELIEF?

الحمدلله والصلوة والسلام علی رسول الله

Question:
What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: I am suffering from whisperings. If I believe in them, they will take me out of the fold of Islam. They are whisperings of unbelief. I consider them to be extremely bad, due to which I do not want to even mention them. Will I leave the fold of Islam and become a disbeliever due to such whisperings? If not, I want to get rid of such whisperings. What should I recite in order to get rid of them? Please guide me.

Questioner: A brother from Preston, UK.

Answer:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَهاب اللهم هدايَۃَ الحَق والصواب

Getting whisperings of unbelief in the heart and considering it to be bad to utter them is a sign of the essence of Iman (faith). It is neither disbelief nor does a person become a disbeliever due to it. Whisperings of unbelief are from the *Shaytan* [satan]. If they were from a slave (of Allah), he would not have considered them evil. A mu'min (believer) getting whisperings is from the signs of Iman. A thief only comes to a place where there is a treasure.

It is narrated on the authority of Sayyiduna Abu Hurayrah (may Allah be pleased with him) that some people from amongst the Companions of the Messenger ﷺ came to him and said:

إِنَّا نَجِدُ فِي أَنْفُسِنَا مَا يَتَعَاظَمُ أَحَدُنَا أَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ، قَالَ: «وَقَدْ وَجَدْتُمُوهُ؟» قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: «ذَاكَ صَرِيحُ الْإِيمَانِ

"Verily we perceive in our minds that which every one of us considers it too grave to express." He (the Holy Prophet ﷺ) said: "Do you really perceive it?" They said: "Yes." Upon this he ﷺ remarked: "That is the faith manifest." [Sahih Muslim]

Sadr al-Shariah Badr al-Tariqah Hadrat Allamah Mawlana Mufti Muhammad Amjad Ali Azami (may Allah have mercy upon him) mentions in Bahar-e Shari'at:

“If one gets a whispering of unbelief in the heart and considers it to be bad to utter it, then it is not *kufr* (disbelief). This is a sign of special Iman, because if there was no faith in his heart, he would not have considered it evil.” [Bahar-e Shari’at, part 9, pg. 174]

I will now mention three immensely effective cures for evil whisperings:

(1.) The one suffering from evil whisperings should recite:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِہٖ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاہِرُ وَالبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْم

(translit: aamantu billaahi wa rasoolihii huwal awwalu wal aakhiru wadhaahiru walbaaTinu wa huwa bi kulli shayin ‘aleem)

(I believe in Allah and His Messenger ﷺ He ﷻ is the First and the Last, the Manifest and the Hidden, and He is aware of all things.)

In sha’ Allah (Allah willing), he will be cured of all evil whisperings. Even if only…

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِہٖ

(I believe in Allah and His Messenger ﷺ)

…is recited, the person will be cured of evil whisperings.

It is narrated on the authority of Sayyiduna Abu Hurayrah (may Allah be pleased with him) that the Messenger of Allah ﷺ said:

لَا يَزَالُ النَّاسُ يَتَسَاءَلُونَ حَتَّى يُقَالَ: هَذَا خَلَقَ اللهُ الْخَلْقَ، فَمَنْ خَلَقَ اللهَ؟ فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا، فَلْيَقُلْ: آمَنْتُ بِاللهِ

“Men will continue to question one another till this is propounded: Allah created all things but who created Allah? He who found himself confronted with such a situation should say: I affirm my faith in Allah (**آمَنْتُ بِاللهِ**).” [Sahih Muslim]

Another narration mentions:

“I affirm my faith in Allah and His Messenger” (اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِہٖ)

Thus, it should be recited completely.

It is mentioned in al-Malfuz that Imam Ahmad Rida Khan (may Allah have mercy upon him) was asked, “What should be read in order to get rid of evil whisperings?” He replied, “Reciting…

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِہٖ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاہِرُ وَالبَاطِنُ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْم

…will drive away evil whisperings. Rather, evil whisperings are driven away by reciting just…

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِہٖ

[al-Malfuz, pg. 138, published by al-Madinat al-Ilmiyyah]

(2.) The renowned Quranic exegete, Mufti Ahmad Yar Khan (may Allah have mercy upon him) writes: “The noble Sufis (may Allah have mercy upon them) state: ‘Whomsoever recites *la-hawl sharif* i.e…

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم

(There is no might nor power except in Allah, the Exalted, the Mighty.)

…21 times in the morning and evening and blows it over water and drinks that water, then *in sha Allah*, he/she will be protected from devilish whisperings.’” [Mir’at al-Manajih, vol. 1, pg. 87]

(3.) It is important that you do not pay heed to the evil whisperings. Rather, quickly realise that this is some other being that is against my belief and wants to plant evil whisperings in my heart. Immediately recite *la-hawl sharif* and say, “Allah is sufficient for me who is my Creator and Sustainer.” Do not busy yourself in refuting the evil thought, otherwise you will be trapped.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by the SeekersPath Team